

نے ازراہِ لطف و نوازش گناہوں سے خارج کر دیا، ان کا نہ کرنا یقیناً گناہ سمجھا جانا چاہیے۔

۴۔ شرح : اے غالب! ناسخ کے قول کے مطابق ہمارا بھی یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص میر تقی میر سے عقیدت نہیں رکھتا، وہ دراصل خود شاعری سے بے بہرہ ہے۔ یعنی میر سے عقیدت ہر سخنور کے لیے لازم ہے۔

نسخہ حمید یہ میں اس شعر کا پہلا مصرع یوں بھی ہے۔

رینختے کا وہ ظہوری ہے بہ قولِ ناسخ

اس زمین میں ایک اور شعر بھی غالب سے منسوب ہے، یعنی :

میر کے شعر کا احوال کہوں کیا غالب !

جس کا دیوان کم از گلشنِ کشمیر نہیں

۱۔ لغات :
مردمک دیدہ : آنکھ
کی پتلی ۔
سویدا : دل کا
سیاہ نقطہ ۔

مت مردمک دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں
ہیں جمع سویدا اے دلِ چشم میں آہیں

شرح : یہ نہ سمجھیے کہ آنکھ کی پتلی میں نگاہیں موجود ہیں، یہ کیسے کہ آنکھ کے دل میں جو ایک سیاہ نقطہ موجود ہے، اس میں آہیں جمع ہو گئی ہیں۔
یہ کوہِ کنڈن و کاہِ برآوردن کی عجیب مثال ہے۔ پہلے آنکھ کی پتلی کو آنکھ کا دل قرار دیا، پھر نگاہوں کو اس دل کے سیاہ نقطے میں آہیں کیا۔